KPK MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

میں سے جو زندہ ہیں۔ خدا اُن کو خوش و خرم رکھے اور صحت دے اور جو وفات پا چکے ہیں۔ اللہ اُنھیں جوار رحمت میں جگہ دے آمین۔

سوال 5: درج بالا اسمی جملوں میں استعمال ہونے والے تمام حروف سے دو دو جملے بنائیں؟

جواب: تابع اسمی جملے:

(۱) میں چاہتا ہوں کہ عامر میرا دوست بن جائے۔

(۲) بجلی کے تار کو ہاتھ نہ لگاؤ ایسا نہ ہو جھٹکا لگ جائے۔

(۳) میری خواہش ہے۔ کہ وہ میرے ساتھ لاہور جائے۔

(۴) وہ بہت پھرتیا ہے۔ کیونکہ وہ اتھلیٹ ہے۔

(۵) میں اس کو پسند کرتا ہوں اس لئے کہ وہ میرا دوست ہے۔

(۶) وہ ہمیشہ افسردہ رہتا ہے۔ کیونکہ وہ تنگدست ہے۔

(۷) میں نے جمال کو ڈانٹا اسلئے کہ وہ شریر ہے۔

(۸) شیر کے پنجرے کے قریب نہ جاؤ ایسا نہ ہو تجھ پر حملہ کر دے۔

☆......☆......☆

سبق "طائر لاہوتی"

(فارغ بخاری)

مشکل الفاظ اور معانی:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
محال	ناممکن	سجادہ نشین	گدی نشین	چھلاوہ	غول بیابانی
حشر	قیامت	براجمان ہونا	تشریف فرما ہونا	طلسمی	جادوئی

www.perfect24u.com

KPK MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

پھبنا	سجنا	بانکپن	بے خوفی، بے باکی	برگد	ایک درخت کا نام
زمہریر	ٹھنڈا دوزخ	گھمبیر	گھنے	شاق	دُکھ
دائمی مفارقت	ہمیشہ کی جدائی	دندی	مستی	گور	پشاور کا ایک قبرستان
خراماں	ہشاش بشاش	مسرور	سحر زدہ	مبتدی	شاگرد
جنم دیا	پیدا کیا	بھارت سبھا	بھارت کی مجلس	عمر خیام	فارسی کے مشہور شاعر
مجذوب	خدا ست درویش	جید	زبردست	طائر لاہوتی	ذات الٰہی کا عالم
منطق	علم دلیل	ادق	پیچیدہ مشکل	منجھے ہوئے	تجربہ کار
حلاوت	مٹھاس	رکھ رکھاؤ	سلیقہ	وسیع المشرب	زیادہ پینے پلانے والا
اُکھڑنا	تبدیل ہونا	کنا	اگانا	بذلہ سنج	ہنسنے ہنسانے والا
رسیا	شوقین	چاٹ	ذائقہ	نوک جھونک	مخالفانہ گفتگو
پیش خیمہ	بنیاد	تند مزاج	سخت طبیعت والا	پارہ چڑھنا	غصہ ہونا
دبک جانا	نرم پڑنا	چہلیں کرنا	مذاق کرنا	ترویج	ترقی، پھیلاؤ
سنگت	ملاپ	کورے	نابلد	رہین منت	زیر بار احسان

www.perfect24u.com

KPK MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

کرتا دھرتا	کام کرنے والا	فروگذاشت	نظرانداز، بھول	ناتا	رشتہ، تعلق
جھاڑ	ڈانٹ ڈپٹ	لغزش	غلطی، قصور	بے جوڑ	بے ترتیب
خجل	شرمسار	نہج	پہلو	طفل	بچہ
منہمک	معروف	سونپنا	حوالہ کرنا	منجھانے	چلانے
جتن	کوشش، محنت	حریف	مدمقابل	چشمک	حسد
ٹھنی رہتی	مقابلہ ہوتا	چڑانا	غصہ دلانا	کھسیانے	شرمندہ
منقبت	اولیاءاللہ کی مدح	مجادلہ	لڑائی جھگڑا	گل افشاں	رنگین
دیدنی	دیکھنے والی	روح فرسا	غمناک		

اہم عبارات کی تشریح

عبارت نمبر1:

ضیاء صاحب اور اُن کے ساتھی عبدالودود قمر کی دوستی سارے شہر میں ضرب المثل بن چکی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔ضیاء صاحب بھری محفل میں اس پر برسنے لگتے۔

حوالہ متن:

یہ اقتباس فارغ بخاری کے مضمون "طائر لاہوتی" سے لیا گیا ہے۔

سیاق و سباق:

صوبہ خیبر پختونخواہ میں جدید اردو ادب کا آغاز "دائرہ ادبیہ" کے قیام سے ہوا۔ یہ ادارہ ضیاء جعفری اور قمر صاحب کی مثالی دوستی کی یادگار ہے۔ اس تنظیم میں نذیر مرزا برلاس، مظہر گیلانی، مبارک جبینؔ عاجز، امیر انور ضیائی، مضمر تاتاری، جگر کاظمی اور خالص کی شامل تھے۔ ضیاء صاحب کی شخصیت

www.perfect24u.com

KPK MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

مختلف رنگوں کا مجموعہ تھی اردو اور فارسی دونوں زبانوں کے رُباعی میں وہ نام کمایا۔کہ "خیام سرحد" کہلائے۔صوفی منش ہونے کے ساتھ ساتھ بڑے روشن خیال اور پینے پلانے والے آدمی تھے۔وہ ہر موضوع پر بول سکتے تھے۔شعروادب، سیاست آرٹ، اور صحافت پر بولتے بولتے اچانک "حق ہو" کا نعرہ لگا کر مراقبے میں بیٹھ جاتے۔اسی وجہ سے ہم سب اسے طائر لاہوتی کہہ کر پکارتے تھے۔سنجیدہ گفتگو میں بھی ظرافت کا پیوند لگاتے تھے۔

عبارت کی تشریح: ضیاء جعفری اور قمر صاحب جگری دوست تھے۔اُن کی دوستی ضرب المثل بن چکی تھی۔وہ ایک دوسرے سے بے پناہ محبت کرتے تھے۔اور ایک دوسرے کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتے تھے۔دونوں کو شعر و ادب سے لگاؤ تھا۔اور تصوف سے بھی دونوں کی دلچسپی تھی۔سیاست میں بھی وہ دونوں کسی سے پیچھے نہ تھے۔مختلف موضوعات پر گفتگو کرتے کرتے جب وہ سیاست پر آتے۔تو بدمزگی ضرور پیدا ہوتی۔کیونکہ وہ دونوں ایک دوسرے کے سیاسی مخالف تھے۔دونوں کے سیاسی نظریات مختلف تھے۔اُن کا سیاسی بحث مباحثہ اکثر لڑائی کی بنیاد بنتی۔سیاسی گفتگو میں اُنہوں نے ایک دوسرے کو کبھی قائل نہیں کیا تھا۔گفتگو کے آخر میں ضیاء صاحب آپ سے باہر ہو جاتے اور لوگوں کی موجودگی قمر صاحب کو برا بھلا کہتے۔

عبارت نمبر2:

دائرہ ادبیہ میں ضیاء اور قمر کے علاوہ دو بزرگ شخصیتیں جگر کاظمی اور خالص کی تھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کہ ان دو ننگی تلواروں کو اُنہوں نے بڑے سلیقے سے میاں میں رکھا تھا۔

حوالہ متن:

یہ عبارت فارغ بخاری کے مضمون "طائر لاہوتی" سے لی گئی ہے۔

سیاق و سباق:

ضیاء صاحب دائرہ ادبیہ کے صدر اور قمر صاحب ناظم اعلیٰ تھے۔استاد ہونے کے ناتے میں نے ضیاء صاحب سے بے تکلف ہونے کی کبھی کوشش نہیں کی تھی۔بحیثیت سید وہ میرا احترام کرتے تھے۔لیکن ذرا سی غلطی پر ڈانٹ بھی دیتے۔نثر لکھنے کا فن میں نے قمر صاحب سے سیکھا۔وہ مجھے شاعروں کی

www.perfect24u.com

KPK MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

روداد لکھواتے۔ زبان، روزمرہ اور محاورہ کی غلطی کی نشاندہی کرتے۔ ذرا سی بے احتیاطی پر برس پڑتے۔ کبھی بے جوڑ لباس نہیں کر آتے۔ تو مذاق مذاق شرمسار کرتے۔ قمر صاحب نے تھوڑے عرصے میں مجھے ادبی ماحول سے متعارف کرایا۔ اور لائبریرین بنادیا۔ پھر اگلے سال نائب ناظم کی ذمہ داری میرے حوالے کی گئی۔ اس ذمہ داری سے عہدہ برآ ہونے کے لئے مجھے سخت محنت کرنا پڑی۔

عبارت کی تشریح: ضیاء جعفری اور قمر صاحب دائرہ ادبیہ کے بانی اور روح رواں تھے۔ لیکن ان دونوں کے علاوہ اور بھی یگانہ روزگار لوگ اس دائرے میں شامل تھے۔ جن کی موجودگی نے دائرہ ادبیہ کو چار چاند لگادیئے تھے۔ ان میں دو نامور بزرگ جگر کاظمی اور خالص ملی تھے۔ ان دونوں کو دائرے کی سرپرستی کی ذمہ داری دی گئی تھی۔ دونوں بزرگ اردو اور فارسی زبان پر عبور رکھتے تھے۔ اور دونوں زبانوں میں شاعری کرتے تھے۔ یہی وجہ تھی۔ کہ دونوں میں پیشہ وارانہ رقابت رہتی تھی۔ اور ایک دوسرے پر چوٹ کرنے اور پنجا دکھانے میں ہمہ وقت مصروف رہتے تھے۔ وہ ایک دوسرے کو اپنا حریف سمجھتے تھے۔ اُن کا ایک ساتھ ایک ادارے میں کام کرنا شیر اور بکری کو ایک ساتھ باندھنے کے مترادف تھا۔ لیکن ان دو ننگی تلواروں کو ضیاء صاحب نے بڑی حکمت و تدبر سے ایک ہی میان میں بند کر کے رکھا ہوا تھا۔

مشقی سوالات کے جوابات

سوال 1: درج ذیل سوالوں کے جواب لکھئے؟

(الف) مصنف نے ضیاء جعفری کو بوڑھے برگد سے کیوں تشبیہ دی؟

(ب) ضیاء جعفری کا گھر کہاں واقع تھا؟

(ج) دائرہ ادبیہ میں کون کون شامل تھے؟

(د) زیڈ۔ اے بخاری اور عبدالودود قمر کون تھے؟

(ہ) قمر صاحب دائرہ کے اصول و ضوابط کیسے برقرار رکھتے تھے؟

(و) شاعروں کے بارے میں مصنف کے کیا جذبات تھے۔

جواب:

(الف) شاہی باغ پشاور کے مغربی کونے میں برگد کا جو پرانا درخت موجود تھا۔اس کے سائے میں لوگ آرام کرتے تھے۔درخت کے تنے میں بنی ہوئی کرسیوں پر بیٹھ کر تھکن دور کرتے تھے۔اور سردیوں کے یخ بستہ ہواؤں سے بچنے کیلئے اس درخت کے نیچے پناہ لیتے تھے۔فارغ بخاری نے ضیاء جعفری کو اس درخت سے اس لئے تشبیہ دی۔کہ ضیاء صاحب کا بڑھاپا بھی ان کے دوستوں احباب اور شاگردوں کیلئے اس سایہ دار بوڑھے برگد سے کسی طرح کم نہ تھا۔

(ب) ضیاء جعفری کا گھر گور گٹھڑی کے قریب تھا۔گور گٹھڑی کے جنوبی گنبد کے بالمقابل ایک چڑھائی پر چڑھنے کے بعد اس کا گھر آتا تھا۔

(ج) ضیاء جعفری اور عبدالودود قمر دائرہ ادبیہ کے بانی تھے۔ان کے علاوہ جگر کاظمی اور خلاص کمی س کے سرپرست تھے۔جو شاعر اور ادیب وقتاً بوقتاً دائرہ ادبیہ کے اجلاسوں اور نشستوں میں شرکت کرتے تھے۔ان میں محمود سرحدی، نذیر مرزا برلاس، مسعود انور شفقی، خاطر غزنوی احمد فراز، محسن احسان، مظہر گیلانی، فرید عرش، مجید شاہد، شیخ ثناء اللہ، عاجز، اور مضمر تاتاری شامل ہیں۔ان کے علاوہ امیر حمزہ شنواری، حکیم عباسی، خالد رام پوری، زیڈ۔اے بخاری اور قمر سرحدی بھی کبھی کبھار آتے تھے۔

(د) عبدالودود قمر دائرہ ادبیہ کے منتظم اعلیٰ تھے۔شاعر اور ادیب تھے۔روزنامہ انگار کے نائب مدیر بھی تھے۔

زیڈ۔اے بخاری ریڈیو پاکستان ڈائریکٹر جنرل تھے۔بذلہ سنج اور محفل آرا شخص تھے۔دائرہ ادبیہ کے جلسوں میں کبھی کبھار شرکت کرتے تھے۔

(ہ) قمر صاحب دائرہ ادبیہ کے شاگردوں کی تربیت میں سختی برتتے تھے اور اصولوں کی سختی سے پابندی کرتے تھے۔خدا سی سختی اور غرو گذاشت پر شاگردوں کو ڈانٹتے تھے۔جو شاگرد بے جوڑ لباس نہیں کر آتا۔اس کو مذاق مذاق میں شرمسار کرتے تھے۔محفل میں اُٹھنے بیٹھنے، بات کرنے اور پڑھنے کے آداب بھی سکھاتے تھے۔

(و) جگر کاظمی اور خالص کمی دائرہ ادبیہ کے سرپرست اور اردو، فارسی زبان کے بڑے شاعر تھے۔

KPK MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

فارغ بخاری کہتے ہیں۔ کہ ان دونوں کے درمیانی پیشہ وارانہ رقابت موجود تھی۔ وہ ہر وقت ایک دوسرے کو نیچا دکھانے کی کوشش میں لگے رہتے تھے۔ جگر صاحب کہتا میں بڑا شاعر ہوں اور خالص بھی اپنے آپ کو سینئیر سمجھتا تھا۔

سوال 2: خالی جگہ پر کریں۔

(الف) ضیاء جعفری ایسے دریا تھے جنہیں۔۔۔۔۔۔۔بند کرنا بھی محال تھا۔

(ب) محفل اس کی طلسمی خوشبو سے۔۔۔۔۔۔۔لگتی۔

(ج) جب میں نے۔۔۔۔۔۔۔سنبھالا۔ تو پتہ چلا کہ یہ دونوں حضرات مشہور شاعر ہیں۔

(د) ضیاء جعفری روشن خیال اور۔۔۔۔۔۔۔تھے۔

(ہ) ضیاء اور قمر کی دوستی سارے شہر میں۔۔۔۔۔۔۔تھی۔

(و) درحقیقت مجھے قلم۔۔۔۔۔۔۔قمر صاحب نے ہی سکھایا۔

(ز) سنجیدہ گفتگو بھی اُن کی رگ ظرافت۔۔۔۔۔۔۔اُٹھتی۔

جواب:

(الف) ضیاء جعفری ایسے دریا تھے۔ جنہیں **سمندر میں بھی** بند کرنا محال تھا۔

(ب) محفل اس کی طلسمی خوشبو سے **مھکنے** لگتی۔

(ج) جب میں نے **ھوش** سنبھالا تو پتہ چلا کہ یہ دونوں حضرات مشہور شاعر ہیں۔

(د) ضیاء جعفری روشن خیال اور **وسیع المشرب** تھے۔

(ہ) ضیا اور قمر کی دوستی سارے شہر میں **ضرب المثل** تھی۔

(و) درحقیقت مجھے قلم **پکڑنا** قمر صاحب نے ہی سکھایا۔

(ز) سنجیدہ گفتگو میں بھی اُن کی رگ ظرافت **پھڑك** اُٹھتی۔

سوال 3: درج ذیل الفاظ پر اعرابا لگائیں اور الضبائی ترتیب سے لکھیں۔

نظم وضبط ، مشاعرہ ، مقالات ، تلخ کلامی ،جاذبیت

KPK MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

جواب:

تَلْخ کَلامِی ، جَاذِبِیَّت ، مَقَالَات ، مُشَاعِرَہ ، نَظْمُ و ضَبَط

سوال4:درج ذیل جملوں میں مناسب مقامات پر رموز اوقاف لگائیں۔

(الف) عمران خان نے جو پاکستان کا نامور فرزند ہے کینسر ہسپتال بنایا۔

(ب) جھیل سیف الملوک تک جو سارا پہاڑی علاقہ ہے سفر آسان نہیں ہے۔

(ج) سنو کیا تم میری مدد کرو گے۔

(د) ماشاءاللہ کتنی ذہین بچی ہے۔

(ہ) بچے بولے ماموں جان آ گئے۔

جواب:

(الف) عمران خان نے (جو پاکستان کا نامور فرزند ہے) کینسر ہسپتال بنایا۔

(ب) جھیل سیف الملوک تک (جو سارا علاقہ پہاڑی ہے) سفر آسان نہیں ہے۔

(ج) سنو! کیا تم میری مدد کرو گے۔

(د) ماشاءاللہ! کتنی ذہین بچی ہے۔

(ہ) بچے بولے، ماموں جان آ گئے۔

سوال5:درج ذیل جملوں کو قواعد کے مطابق درست کریں۔

(الف) نیز شاعر کا نام بھی لکھیں۔

(ب) ہمارا گھر شہر میں واقعہ ہے۔

(ج) بزرگوں کی بات کو غور سے سنو۔

(د) تم کب واپس لوٹو گے۔

(ہ) تم نے کیوں شور ڈالا ہے۔

(و) میں آپ کا بے حد مشکور ہوں۔

www.perfect24u.com

KPK MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

جواب: درست جملے:

(الف) اور شاعر کا نام بھی لکھیں۔

(ب) ہمارا گھر شہر میں واقع ہے۔

(ج) بزرگوں کی بات غور سے سنو۔

(د) تم کب واپس آؤ گے۔

(ہ) تم نے کیوں شور مچایا ہے۔

(و) میں آپ کا بے حد شکر گزار ہوں۔

سوال 6: اس سبق میں سے محاورات اور مرکبات کی نشاندھی کریں۔

جواب:

(ا) محاورات سبق: گھل ملنا۔ منہ تکنا۔ چار چاند لگانا۔ فقرہ کسنا۔ پیچ وتاب کھانا۔ جان چھڑکنا۔ پارہ چڑھ جانا۔ پھلنا پھولنا۔ کسر اُٹھا نہ رکھنا۔

مرکبات سبق: (ا) علم وادب، حرکات وسکنات، زبان وادب، روزمرہ اور محاورہ، سرخ وسفید، اندی و سرمتی، باغ وبہار، محبت اور خلوص (مرکبات عطفی)

(۲) بٹالہ شریف کی گدی۔ دائرہ ادبیہ کے صدر۔ خیبر میل کے مالک۔ ادبیات سرحد کی تاریخ۔ گور گٹھڑی کے دروازے۔ دائرۂ ادبیہ۔ خیامِ سرحد۔ اساتذۂ فن (مرکب اضافی)

(۳) بزرگانہ شفقت۔ وسیع رقبہ۔ طلسمی خوشبو۔ یخ بستہ فضا۔ بوڑھا برگد۔ شاعرانہ ماحول۔ خوبرو نوجوان۔ دلاویز شخصیت۔ زاہد خشک۔ سدابہار پھول (مرکب توصیفی)

☆......☆......☆

www.perfect24u.com